نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو — کہ قرآن میں آیا ہے لا تقنطوا

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۲ | ۷؍مئی تا ۲۱؍مئی ۱۹۷۹ء | شمارہ ۵

جمشید پور میں پچیس ۲۵ ہزار مسلمان بے گھر ہو گئے

فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک سو چار تک پہنچ گئی

نئی دہلی (رائٹر) بھارت کے شمال مشرقی شہر جمشید پور میں ہندو مسلم فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک سو چار تک پہنچ گئی ہے آج ایک شخص کو چھرا گھونپ کر ہلاک کر دیا گیا۔ شہر میں اور مسخ شدہ لاشیں برآمد ہوئی ہیں کل فسادات کے پانچویں روز پولیس کی فائرنگ سے تین افراد زخمی ہو گئے۔ جمشید پور میں فسادات گذشتہ بدھ کو بھڑک اٹھے تھے۔ یہ فسادات دس سال پہلے احمد آباد کے مسلم کش فسادات کے بعد انتہائی ہولناک فساد ہیں۔ جن کی وجہ سے ۲۵ ہزار مسلمان بے گھر ہو گئے ہیں اور انہوں نے فوج کے زیر حفاظت ایک کیمپ میں پناہ لی ہے اور شہر کے قریب افواج پہنچا دی گئی ہیں۔ فوج پچھلے چار روز سے شہر میں گشت کر رہی ہے اور ۴۸ گھنٹے کا کرفیو نافذ ہے۔ شہر میں چلنے والی تمام سڑکیں بند کر دی گئی ہیں بتایا جاتا ہے کہ فسادات کا زور [illegible] ہوم اسی کے ایک شمارہ روزنامہ ہند نے انکشاف کیا ہے کہ جمشید پور کے فسادات کا پہلے سے منصوبہ تیار کیا گیا تھا جس کا مقصد بہار کے وزیر اعلیٰ کپوری ٹھاکر کی حکومت گرانا ہے۔ ان کے خلاف اسمبلی میں عدم اعتماد کی تحریک پر بدھ کو بحث ہوگی۔

بھٹو کے سات تمغے مجرموں کی رحم کی اپیل زیر غور ہے

راولپنڈی — صدر جنرل ضیاء الحق نے کہا ہے کہ نواب محمد احمد خان کے قتل کے سات مجرموں کی رحم کی اپیلیں ابھی زیر غور ہیں انہوں نے کہا کہ دیگر اہم امور میں مصروفیات کی وجہ سے ابھی تک ان کے معاملے کا جائزہ نہیں لیا جا سکا ہے۔

قومی اتحاد نے حکومت سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر لیا

صدر جنرل ضیاء سے قومی اتحاد کو حکومت کی ذمہ داریوں سے سبکدوش کرنے کی درخواست

قومی اتحاد کے حکومت کے ساتھ تعاون کے مقاصد پورے ہو گئے

علیحدگی کے بعد بھی قومی اتحاد حکومت سے تعاون برقرار رکھے گا

قومی اتحاد بلا شرط حکومت میں شامل نہیں کیا گیا تھا

مرحوم اتحاد نے عوامی سطح پر روابط کی ضرورت کو محسوس کیا

اسلام آباد — علامہ احسان الٰہی ظہیر

اتحاد نے حکومت سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے قومی اتحاد کے سربراہ مفتی محمود نے بتایا ہے کہ کل رات قومی اتحاد کے لیڈروں نے جن میں نائب صدر نوابزادہ نصر اللہ خان ... [illegible]

[illegible]

ایٹمی پروگرام کی آڑ میں پاکستانی قیادت پر روس کی نکتہ چینی

پاکستان کے خلاف امریکہ کی کارروائی بھارت پر دباؤ ڈالنا ہے — دہلی کے اخبار کا تبصرہ

[illegible]

بقیہ صفحہ ۵ پر

پندرہ وزیروں پر مشتمل نئی کابینہ نے حلف اٹھا لیا

نئی کابینہ میں ۵ فوجی افسر اور نو پرانے وزیر شامل ہیں

... جماعتی عام انتخابات ہو جائیں گے

اسلام آباد — پندرہ وزیروں پر مشتمل نئی وفاقی کابینہ نے ... [illegible]

۱۔ محمد علی ہوتی : تعلیم

۲۔ ریٹائرڈ میجر جنرل محمد فاضل جنجوعہ : خوراک، زراعت اور کو آپریٹوز

۳۔ محمود ہارون : داخلہ، مذہبی امور، اقلیتی امور اور سیاسی امور

۴۔ میجر جنرل جمال سعید میاں : ریلوے، لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی

[illegible]

نئی کابینہ

[illegible]

بھٹو کا مقبرہ تعمیر کرنے کی تجویز

ملتان — ذوالفقار علی بھٹو کے قریبی حلقوں کے مطابق وزیر اعظم بھٹو کا مقبرہ تعمیر کرنے کی ایک تجویز زیر غور ہے ... [illegible]

پی آئی اے کے دو افسر چوری کے الزام میں گرفتار

کراچی — پولیس نے پی آئی اے کے دو افسروں کو صرافہ بازار سے گرفتار کر لیا ہے ان پر مسافروں کے سامان سے چرا کر قیمتی اشیاء کی چوری کا الزام ہے ان کے ساتھ ایک اور شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے پی آئی اے کے جن افسروں کو گرفتار کیا گیا ہے ان میں ٹریفک اسسٹنٹ محمود خان گھمن اور شعیب احمد شامل ہیں۔

FORTNIGHTLY
THE MESSENGER
7 DELANO PLACE No. 19
SCARBOROUGH, MIN 1M3
ONTARIO, CANADA
PHONE (416) 267-9006

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر
معاون: حسین اختر

جنرل ضیا نے قومی اتحاد کی کابینہ سے سبکدوشی کی درخواست منظور کر لی

متبادل انتظامات تک موجودہ وزیر اپنے فرائض انجام دیتے رہیں گے

راولپنڈی — ایک سرکاری اعلان کے مطابق صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق نے پی این اے کی یہ درخواست منظور کر لی ہے کہ پی این اے کے وزراء کو وفاقی کابینہ سے سبکدوش ہونے کی اجازت دے دی جائے۔ [illegible]

[illegible]

سابق صدر ایوب خان مرحوم کی قبر سے چشمہ پھوٹ نکلا

[illegible]

بھارتی فوج کو ایٹمی جنگ کی تربیت دی جا رہی ہے

پاکستان نے ایٹمی اسلحہ تیار کیا تو ہم پھر بھی ایسا نہیں کریں گے — جگجیون رام

نئی دہلی (دائرہ) بھارت کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع بابو جگجیون رام نے کہا ہے کہ اگر پاکستان نے ایٹمی اسلحہ تیار کر لیا پھر بھی بھارت کو ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ [illegible]

پاکستان نے اولمپکس چیمپئن نیوزی لینڈ کو ہرا دیا

ایک کے مقابلے میں پاکستان کے پانچ گول، سیمی فائنل ہالینڈ سے ہوگا

[illegible]

[illegible]

بھارت جولائی میں اپنے پہلے راکٹ کا تجربہ کرے گا

راکٹ کے تجربہ کے بعد بھارت ۱۹۹۰ء تک میزائل تیار کرنے کے قابل ہو جائے گا

لندن — معلوم ہوا ہے کہ بھارت اس سال کے جولائی میں اپنے راکٹ کا تجربہ کرے گا۔ یہ راکٹ جو ایس ایل وی ۳ کہلاتا ہے [illegible]

بھارتی لوک سبھا نے دیگر گائے پر پابندی کی قرارداد منظور کر لی

[illegible]

بیگم نصرت بھٹو جلد رہا کر دی جائیں گی

اسلام آباد [illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرمایہ کاری کی اجازت

وفاقی کابینہ نے بیرونی ممالک میں کام کرنے والے پاکستانیوں کو [illegible] کی کمائی سے پاکستان میں [illegible] سرمایہ کاری کی اجازت دے دی ہے۔ [illegible]

[illegible]

بنگلہ دیش

[illegible]

سید مجاز حیدر (شکاگو) کی شادی خانہ آبادی پر ادارہ پیغامبر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہے۔

امریکہ پاکستان کو جدید ترین طیارے فراہم کرنے پر رضی ہو گیا

پاکستان کو جوہری توانائی کے لئے فنی امداد کی کوئی پیش کش نہیں کی گئی

واشنگٹن (رائٹر) امریکی وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو جدید ترین ایف ۵ طرز کا طیارے فروخت کرنے کی پیش کش کی ہے لیکن فنی جوہری امداد کی کوئی پیش کش نہیں کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ٹام ریسٹن نے بتایا ہے کہ پاکستان کو جدید ترین طیارے فروخت کرنے کی پیش کش گذشتہ نومبر میں کی گئی تھی اور دوبارہ یہ پیش کش حال میں حکومت پاکستان کے ساتھ بات چیت میں کی گئی ہے۔ ٹام ریسٹن نے یہ بات ان خبروں پر تبصرہ کرتے ہوئے بتائی کہ امریکہ نے پاکستان کو جدید ترین طیاروں کے ساتھ جوہری توانائی کے لیے فنی امداد کی پیش کش کی ہے بشرطیکہ پاکستان جوہری اسلحہ کی تیاری پر پابندیاں قبول کر لے۔ اسی ماہ کے اوائل میں امریکہ کی انتظامیہ نے پاکستان کی ترقیاتی امداد بند کرنے کا اعلان کیا تھا اور اس کا جواز یہ پیش کیا تھا کہ پاکستان خفیہ طور پر ایسی پلانٹ لگا رہا ہے جس میں جوہری اسلحہ تیار کیا جا سکے گا۔

لیبیا بھارت کو ۳۰ لاکھ ٹن خام تیل دیگا

نئی دہلی (رائٹر) لیبیا نے اگلے بارہ ماہ میں بھارت کو ۳۰ لاکھ ٹن خام تیل دینے سے اتفاق کر لیا ہے۔ اس کا اعلان بھارت کے پٹرولیم کے وزیر ہیم وتی نندن بہوگنا نے کیا۔ [illegible] جب کہ لیبیا بھارت [illegible] ہے۔

دو سروں والے بچہ کی پیدائش

حیدر آباد (رپورٹ) سول اسپتال میں ایک عورت فاطمہ نے ایک عجیب الخلقت بچے کو جنم دیا ہے۔ بچے کا دھڑ ایک ہے مگر اس کے سر دو ہیں۔ بچہ ابھی تک زندہ ہے۔ تاہم ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس کے بچنے کے امکانات بہت کم ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق تاریخ طب میں پہلی بار اس قسم کا بچہ پیدا ہوا ہے جس کے دو مکمل سر ہیں۔ بچے کا باپ [illegible] ہے۔

بنگلہ دیش کے صدر فوج سے ریٹائر ہو گئے

ڈھاکہ (رائٹر) بنگلہ دیش کے صدر ضیاء الرحمن ملک میں مارشل لاء کے خاتمے کے بعد فوج سے ریٹائر ہو گئے ہیں۔ بنگلہ دیش میں ساڑھے تین سال کے بعد مارشل لاء جمعہ کو اٹھا لیا گیا جس کے بعد وزیر اعظم شاہ عزیز الرحمن نے اعلان کیا کہ صدر ضیاء الرحمن فوج سے ریٹائر ہو گئے ہیں اور وہ سیاسی رہنما بن گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کی نئی پارلیمنٹ ۵ روز کے اجلاس کے بعد ملتوی ہو گئی۔

افغانستان میں مظاہرے

پشاور (نمائندہ) [illegible] افغانستان [illegible] کے خلاف مظاہرے کیے گئے اور [illegible]

پیش گوئیاں

نیویارک کے [illegible] اس سال کے آخر میں خودکشی کر لیں گے اور شہزادہ چارلس اگلے سال جون میں برطانیہ کے بادشاہ بن جائیں گے۔

مسٹر [illegible] نے اپنی پیش گوئی میں کہا کہ صدر کینیڈی کی صاحبزادی [illegible] کسی شخص سے وابستہ ہو جائیں گی جس پر اس کے خاندان کو اعتراض ہوگا۔ [illegible] نے اپنی پیش گوئی میں کہا ہے کہ [illegible] زبردست [illegible] ہوگا۔ ۱۹۸۲ء [illegible] دنیا میں [illegible] جس سے زبردست تباہی ہوگی۔

بقیہ "آپ سے کیا پردہ"

اب دیکھنا ہے کہ قومی اتحاد کی کھچڑی خان قیوم خان کی بادرچیانہ صلاحیتوں سے قبول کھچڑی بھی بنتی ہے یا نہیں۔ [illegible] کھچڑی کھچڑا بن جاتا ہے۔ ایک صاحب نے کہا کہ خان قیوم خان پکاتے کم ہیں اور کھاتے زیادہ ہیں۔

باقی رہے پیر صاحب پگاڑا ان کا [illegible] ماشاء اللہ بہت اچھا ہے۔ مگر نگل جاتے ہیں۔ [illegible] ہضم نہ ہو پائے۔ غرض کہ دونوں رہنماؤں کا [illegible] اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے سے محفوظ رکھے۔ اسی میں خیریت ہے۔ کہتے ہیں کہ چوہدری ظہور الہٰی صاحب [illegible] خان قیوم نے کھچڑی کھا کر ڈکار لی تو اس پر چوہدری ظہور الٰہی نے یہ شعر پڑھا۔

نالہ نے کھچڑی کھا کے جو ڈکار لی
مردے اٹھے کر شور قیامت بپا ہوا

شیخ رشید کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اگرچہ ان کا رنگ سرخ تھا۔ لیکن بھٹو نے انہیں پیپلز پارٹی کی اسلامک سوشلزم کی دیگ میں گھوٹ گھوٹ کر زعفرانی بنا دیا تھا۔ اور ایک بار جب شیخ صاحب نے سوشلسٹوں کے باورچی خانے میں جھونک کر اسلامک سوشلزم کی تعریف میں قصیدہ کہا تو ایک سوشلسٹ بولا

جب کھڑکتا دیگ میں کفگیر ہے
پھر نہ کیوں پیدا ابال کھیر ہے
شیخ کو محفل میں مند ولی کہو
دیگچی جیسے اتنی [illegible] ہے

ہم پیر صاحب پگاڑا، خان قیوم خان اور چوہدری ظہور الٰہی صاحبان کی خدمت میں مسلم لیگی اتحاد کی کھچڑی پکنے پر ہدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتے ہیں۔ خان قیوم خان نے استاد ذوق جس پر وہ پیپلز پارٹی میں علیحدہ بیٹھ کر اپنا سوت کاتا کرتے تھے۔ حالانکہ [illegible] ہم یہاں علی گلی مسلم لیگ سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ حقیقی کی گلیوں کے آوارہ کتوں سے اپنی کھچڑی کو محفوظ رکھے۔ ورنہ حضرت امیر خسرو کی یہ کہت [illegible] آئے گی۔

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا
آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا

مسلم ممالک کے مشترکہ دفاعی سمجھوتے کا امکان

جنرل ضیاء کے مشیر آغا شاہی اہم صلاح مشورہ کے لئے جدّہ پہنچ گئے

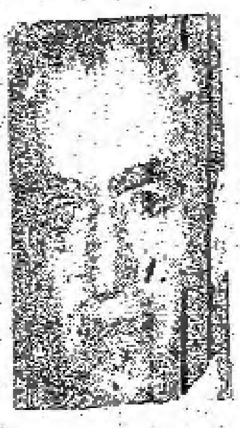
سینٹو کے خاتمہ کے بعد ایران اور دوسرے مسلم ممالک سے بات چیت

مشترکہ دفاع کے لئے مالی وسائل کو مجتمع کیا جائیگا

اسلام آباد — صدر (حبیب) رشادلیاب

امور خارجہ کے مشیر امور خارجہ مسٹر آغا شاہی آج جدہ روانہ ہوگئے جہاں وہ سعودی عرب کے وزیر خارجہ شہزادہ سعود فیصل سے باہمی امور پر تبادلہ خیالات کریں گے یہ بات آج وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتائی ہے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان اس بات چیت کے ایجنڈے میں سینٹو سے پاکستان کی علیحدگی کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال، غیر جانبدار تحریک میں شامل ہونے کے لئے پاکستان کی طرف سے درخواست اور مراکش کے شہر فیض میں ۸ مئی سے شروع ہونے والی مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کے بارے میں بات چیت شامل ہے سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ جدہ میں آغا شاہی کی بات چیت اس لحاظ سے بے حد اہم ہے کہ اس میں پاکستان، سعودی عرب اور دوسرے مسلم ممالک کے مشترکہ دفاع کی تجویز پر غور کیا جائے گا۔ اس تجویز پر ایران، ترکی اور دوسرے مسلم ممالک سے بھی صلاح مشورہ کیا جا رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ سینٹو کے خاتمے کے بعد جو خلا پیدا ہو گیا ہے اس کو پُر کرنے کے لئے مسلم ممالک کے مشترکہ دفاع کے سمجھوتے کی تجویز پر غور کیا جا رہا ہے اس تجویز کے تحت مشترکہ دفاع کے لئے نہ صرف فوجی وسائل بلکہ مالی اور اقتصادی وسائل بھی مجتمع کئے جائیں گے۔ آغا شاہی دو روزہ دورے کے بعد سعودی عرب سے نیویارک جائیں گے جہاں وہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ترکی کی سفیر کے ... کے ایک اجلاس کی صدارت کریں گے۔

سابق شاہ ایران کو میکسیکو جانے کی اجازت دیدی گئی



سابق شاہ ایران اپنی بہن کے گھر میں قیام کریں گے

میکسیکو — ایران کے سابق شاہ رضا پہلوی نے میکسیکو کی حکومت سے درخواست کی ہے کہ انہیں میکسیکو میں رہنے کی اجازت دی جائے میکسیکو کی طرف سے شاہ کو سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ وہ ایک سیاح کی حیثیت سے آ سکتے ہیں اس حیثیت سے ان کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ یہ بات میکسیکو کے ایک سرکاری ترجمان نے بتائی ہے۔ اس ترجمان نے کہا ہے کہ اس کا نام ظاہر نہ کیا جائے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ سابق شاہ نے پوچھا ہے کہ میکسیکو میں ان کی آمد ٹھیک رہے گی؟ اس پر انہیں بتایا گیا ہے کہ میکسیکو عام سیاحوں کے لئے کھلا ملک ہے وہ وہاں اس حیثیت سے کسی بھی وقت آ سکتے ہیں۔ میکسیکو میں عام سیاحوں کو ... کے لئے ویزا جاری کیا جاتا ہے لیکن وہاں غیر ملکی باشندوں کے قیام پر سخت پابندی ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ سابق شاہ کب میکسیکو پہنچیں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ سابق شاہ کی ہمشیرہ اشرف پہلوی نے تقریباً ڈیڑھ سال قبل دس لاکھ ڈالر کی مالیت کا ایک عالیشان مکان خلیج اکاپلکو میں خریدا تھا یہ مکان امریکی اداکارہ ... اور ایران کے ... کی ملکیت تھا۔ شہزادی اشرف نے پچھلے دس ماہ کے دوران اس مکان کی اعلیٰ تزئین و آرائش پر ... لاکھ ڈالر خرچ کئے ہیں اس مکان میں صرف ملازمین کے لئے ... کمرے موجود ہیں۔ مکان کے اندر سخت حفاظتی انتظامات کئے گئے ہیں اور خطرہ سے خبردار کرنے والے خصوصی الارم لگائے گئے ہیں۔

ایران میں امریکہ کے جاسوسی کے اڈے متبادل انتظامات میں پانچ سال لگ جائیں گے

واشنگٹن (رائٹر) ایران میں امریکہ نے جو حساس نوعیت کے آلات جاسوسی نصب کر رکھے تھے اور جن کے ذریعے روس میں میزائلوں کے تجربات اور دوسری فوجی نوعیت کی اہم معلومات حاصل کی جاتی تھیں ان کا متبادل انتظام کرنے میں امریکہ کو کم از کم ۵ سال لگ جائیں گے یہ بات امریکی سی آئی اے کے ڈائریکٹر اسٹینسفیلڈ ٹرنر نے سینیٹ کی ایک کمیٹی کو خفیہ اجلاس میں بتائی۔ [illegible]

سوویٹ یونین میں ۸ میں تیسری شادی ناکام ہو جاتی ہے

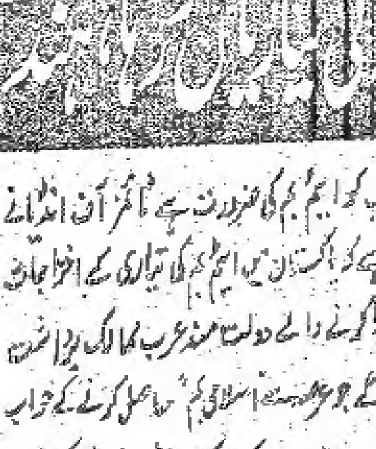
ماسکو (رائٹر) سوویٹ یونین میں شادی شدہ لوگوں میں طلاقوں کی تعداد میں بہت اضافہ ہو گیا ہے جس پر سوویٹ حکام اور سماجی حلقوں میں شدید تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے ماسکو کے ایک اخبار میں شائع ہونے والے ایک سروے میں آج بتایا گیا ہے کہ سوویٹ یونین میں ہونے والی شادیوں میں ایک تہائی کا انجام طلاق کی صورت میں نکلتا ہے۔ [illegible]

پاکستان ... ایٹمی ... ہندوستانی اخبارکا واویلا

نئی دہلی (اے ایف پی) آج کے ہندوستانی اخبارات نے یہ خبر شائع کی ہے کہ پاکستان ایٹم بم کے دھماکے کی تیاریاں کر رہا ہے اس کے ساتھ ہی ان اخبارات نے یہ خبر بھی شائع کی ہے کہ امریکہ نے پاکستان کو ایف ۵ قسم کے لڑاکا طیاروں کی فراہمی کی پیشکش کی ہے۔ [illegible] ... ٹائمز آف انڈیا نے لکھا ہے کہ پاکستان میں ایٹم بم کی تیاری کے اخراجات ... تیل پیدا کرنے والے دولت مند عرب ممالک برداشت کریں گے جو عرصے سے "اسلامی بم" حاصل کرنے کے خواب دیکھتے رہے ہیں۔ [illegible] ... پاکستان کو ایٹم بم کا تجربہ کرنے میں ابھی تین مہینے لگیں گے اور ... یہ بم بھی اسی قسم کا "خفیف" بم ہوگا جس قسم کے بم کا دھماکہ چین میں کیا گیا تھا۔ بھارتی اخبارات نے امریکہ کے رویہ میں تبدیلی کا بھی تذکرہ کیا ہے۔ [illegible]

... کو ایٹم بم کی تیاری سے باز رکھنے کے لئے اسے جدید ترین ہتھیار فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے ... نے لکھا ہے کہ امریکہ نے پاکستان کی اس تجویز کی بھی حمایت ... کی ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے پورے علاقہ کو غیر جوہری علاقہ قرار دیا جائے۔

بھارتی اخبارات نے لکھا ہے کہ ہندوستان جس نے ... سے پانچ برس پہلے پاکستان کی سرحد کے قریبی علاقہ میں ایٹم بم کا دھماکہ کیا تھا پاکستان کی طرف سے اس تجویز کی مخالفت کی ہے کہ جنوبی ایشیا کو غیر ایٹمی علاقہ قرار دیا جائے۔ ہندوستان اس تجویز کی مخالفت اس بنیاد پر کرتا ہے کہ یہ تجویز ایک خاص علاقہ تک محدود ہے [illegible]



"میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا" شائع ہو گئی

راولپنڈی — اے پی پی ... مسٹر صدیق سالک کی سانحہ مشرقی پاکستان پر دوسری کتاب "میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا" شائع ہو گئی ہے۔ اس کتاب میں ان حالات و واقعات کا بھرپور تجزیہ کیا گیا ہے جو پاکستان کے دو حصوں میں بٹ جانے پر منتج ہوئے۔ کتاب میں ... [illegible]

بھٹو کی سزائے موت پر عمل درآمد کرکے قابل تقلید مثال قائم ہو گئی ہے

اوٹاوا — کینیڈا میں پاکستانی باشندوں کی مختلف تنظیموں نے ایک مشترکہ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں بھٹو کے خلاف مقدمہ کی سماعت، سزائے موت پر عمل درآمد اور پاکستان کے واقعات کے متعلق مغربی ذرائع ابلاغ کے مبالغہ آمیز اور جھوٹے پروپیگنڈے کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ [illegible]



... کیا تھا اور مجھے ہوائی جہاز کے سفر سے خوف آتا تھا ... درخواست پر سپرنٹنڈنٹ جیل نے ایک ہیڈ وارڈن کے ساتھ مجھے ویگن کے ذریعے راولپنڈی بھیج دیا ... مجھے یہ بتایا گیا تھا کہ میرے ساتھ ایک وارڈن کو بھی اٹیچ کیا ... کو سیف گارڈ میں رکھا گیا ... ملت کے پچھلے پہر یعنی دو اور تین اپریل کی درمیانی شب ہم راولپنڈی پہنچے۔ وہاں ڈسٹرکٹ جیل میں رپورٹ کرنا تھی۔ مجھے فوراً ہی جیل کے اندر بڑے دروازے کے قریب ہی ایک کوٹھڑی میں بند کر دیا گیا اور باہر آنے سے منع کر دیا گیا ہے۔ پوچھا گیا نہیں اندازہ ہو گیا تھا کہ مسٹر بھٹو کی پھانسی کا انتظام ہو رہا ہے۔ تارا مسیح لوٹا اور مجھے کسی نے نہیں بتایا تھا تاہم حفاظتی تدابیر اور خفیہ انتظامات کے علاوہ ان دنوں کے حالات کے پیش نظر مجھے صورت حال کا اندازہ ہو گیا تھا ... [illegible] ... دو اور تین اپریل کی درمیانی شب جیل میں داخل ہوا تھا اور تین اپریل کو گیارہ بجے دن جیل میں یہ بات عام ہو چکی تھی کہ ملازمین کو جیل سے باہر جانے سے منع کر دیا گیا ہے چنانچہ میری اطلاع کے مطابق دو اپریل کے چار بجے کے بعد کوئی ملازم بھی جیل سے باہر نہیں گیا ...

... تم مجھ سے بھٹو کے متعلق پوچھ رہے ہو ... تارا مسیح کی سرگزشت جاری تھی ... [illegible]

پھانسی کے پھندے پر بھٹو کی تصاویر

راولپنڈی — بتایا گیا ہے کہ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دیئے جانے کے بعد ڈسٹرکٹ جیل میں پھانسی کے پھندے سے لٹکتی ہوئی لاش کی سرکاری طور پر تصاویر کھینچی گئی تھیں۔ ان تصاویر کو سرکاری فائلوں میں رکھا جائے گا۔ ان میں سے ایک تصویر کو راولپنڈی جیل کے ریکارڈ میں چسپاں کر دیا گیا ہے جبکہ باقی تصاویر حکومت کے ریکارڈ میں ہیں اور یہ تصاویر کبھی منظر عام پر نہیں لائی جائیں گی۔

ایران میں عام معافی کا اعلان

تہران (رائٹر، یو پی آئی) ایران کی پولیس کے سربراہ کرنل ... علی نے انکشاف کیا ہے کہ آیت اللہ خمینی نے فوج اور پولیس کے تمام افسروں اور جوانوں کی عام معافی کا اعلان کیا ہے کرنل ... نے کہا ہے کہ یہ آیت اللہ خمینی کا ایک بہت ہی اہم اقدام ہے جس سے ملک میں فوج اور پولیس کی تنظیم بحال کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔

THE MATCHLESS SINGER OF THREE DECADES

MOHAMMAD RAFI

THE BEST PLAYBACK SINGER OF THE YEAR



محمد رفیع

اپنے دور کے عظیم ترین فنکار

جن کے گیت دلوں کے تار چھیڑ دیتے ہیں

قیوم جہلمی

ایشیا کے عظیم فنکار، شہنشاہِ موسیقی محمد رفیع کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ گزشتہ ۳۳ برس سے برصغیر ہند و پاک میں ایک درخشاں ستارے کی طرح جگمگا رہے ہیں۔ اور خصوصاً ہندوستانی فلم انڈسٹری پر جس طرح چھائے ہوئے ہیں، انہوں نے اب تک ہزاروں گانے، غزلیں، گیت، قوالیاں اور دوسری اصناف کے نغمات ریکارڈ کرائے ہیں جن کی تعداد شاید ان کو خود بھی یاد نہ ہوگی لیکن ایک اندازے کے مطابق محمد رفیع گزشتہ ربع صدی میں تقریباً ۲۵ ہزار گیت گا چکے ہیں۔ جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ دنیائے موسیقی کے اس بے تاج شہنشاہ کا یہ حصہ ہے کہ وہ اردو کے علاوہ پنجابی، بنگالی، پشتو، سندھی، گجراتی، تامل، تیلگو، انگریزی اور دوسری علاقائی زبانوں میں گا سکتے ہیں۔ دس بارہ زبانوں کے نغمات کو صحیح تلفظ اور جادو بھری لے میں پیش کرنا ایک بے مثال فنکار ہونے کی دلیل ہے اور محمد رفیع فن کی اس کسوٹی پر پورے اترتے ہیں۔

محمد رفیع پاکستان میں پیدا ہوئے کچھ عرصہ لاہور میں گزارا اور تقسیم سے قبل بمبئی چلے گئے۔ وہیں سے انہوں نے گلوکاری کے میدان میں شہرت حاصل کی۔ اور جب انہوں نے اپنے وقت کے مشہور اداکار سید شوکت رضوی کی مشہور فلم جگنو میں ایک گانا

یہاں بدلہ وفا کا بے وفائی کے سوا کیا ہے
محبت کر کے بھی دیکھا محبت میں بھی دھوکہ ہے

ملکۂ ترنم نور جہاں کے ساتھ ایک دوگانے کی صورت میں پیش کیا تو ان کی شہرت کو چار چاند لگ گئے اس کے بعد محمد رفیع ترقی کی منزلیں طے کرتے گئے اور آج تک ہندوستانی فلم انڈسٹری میں ایک زمانہ گزرنے کے باوجود جگمگ جگمگ کر رہے ہیں۔

محمد رفیع کی آواز قدرت کا ایک انمول عطیہ ہے انہوں نے گائیکی موسیقی کی ابتدائی تعلیم استاد عبدالوحید خان، استاد غلام علی خان اور پنڈت جیون لال سے حاصل کی اس کے بعد شب و روز کی محنت، سچی لگن اور خداداد صلاحیت نے ان کو اس مرتبہ پر پہنچا دیا اور شہرت کی بلندیوں کو چھو کر اپنے استادوں کا نام روشن کیا۔ اس وقت محمد رفیع ہندوستان کے اول درجہ کے گلوکار مانے جاتے ہیں۔ انکی مدھر اور رسیلی آواز میں آبشاروں کا ترنم، کلیوں کی رعنائی، پھولوں کا بانکپن اور دلوں کے تار چھیڑ دینے والی نغمگی پنہاں ہے۔

محمد رفیع کو ان کے حسن کارکردگی اور فن موسیقی میں اپنا لوہا منوانے پر تقریباً ایک ہزار ایوارڈ مل چکے ہیں اور بے شمار فلم فیئر ایوارڈز کے علاوہ ہندوستان کا سب سے بڑا ایوارڈ "پدم شری" دو بار پا چکے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل ہندوستان کے ایک مشہور نقاد نے لکھا تھا کہ اگر ہندوستانی فلم انڈسٹری سے نوشاد، دلیپ کمار، محمد رفیع اور لتا منگیشکر کو خارج کر دیا جائے۔ تو پوری فلم انڈسٹری کا ڈھانچہ بے جان ہو کر رہ جائیگی۔ ہمارے خیال میں محمد رفیع کے لئے اس سے بڑا خراجِ عقیدت نہیں ہو سکتا۔ اس سال انہیں پچیسویں آل انڈیا فلم فیسٹیول کے موقع پر فلم "ہم کسی سے کم نہیں" کے ایک گانے پر ۱۹۷۷ء کے بہترین پلے بیک سنگر کا نیشنل ایوارڈ بھارت کے صدر سنجیوا ریڈی نے عطا کیا ہے۔ فلم "امر اکبر انتھونی" کے ایک گانے "پردہ ہے پردہ" پر بھی محمد رفیع کو فلم فیئر ایوارڈ اور نیشنل ایوارڈ دئیے گئے ہیں۔

محمد رفیع ہندوستان بھر میں چار مرتبہ دورہ کرنے کے علاوہ دوسرے یورپی ممالک، مشرقِ وسطیٰ، افریقہ، کینیڈا اور امریکہ میں اپنی آواز سے موسیقی کے شیدائیوں کا دل جیت چکے ہیں۔ گزشتہ سال نومبر میں بھی انہوں نے برطانیہ اور امریکہ کا کامیاب دورہ کیا تھا۔ اس سال وہ کینیا (افریقہ) اور اگلے سال پھر یورپی ممالک کے دورے پر روانہ ہوں گے جن میں برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ اور افریقہ شامل ہیں۔

محمد رفیع اپنے دور کے عظیم ترین فنکار ہیں انہوں نے فن موسیقی میں جو مقام حاصل کیا ہے اس کے حصول کے لئے ایک عمر درکار ہوتی ہے۔ ان کے مدھر نغمات اور جادو بھری آواز کا ڈنکا اس ملک میں بج رہا ہے جہاں موسیقی کے شیدائی اور نغمہ دل سے سمجھنے والے لوگ موجود ہیں ان کے گائے ہوئے خوبصورت گیت، غزلیں، قوالیاں وغیرہ، لوک گیت اور دوسری اصناف کے نغمات ایک عرصہ تک موسیقی کے شیدائیوں کے کانوں میں رس گھولتے رہیں گے۔!

آواز وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز

گلوکار اسد امانت علی

یہ عکس دو گیتوں پہ مبنی ہے۔ ... مدھر گیت!

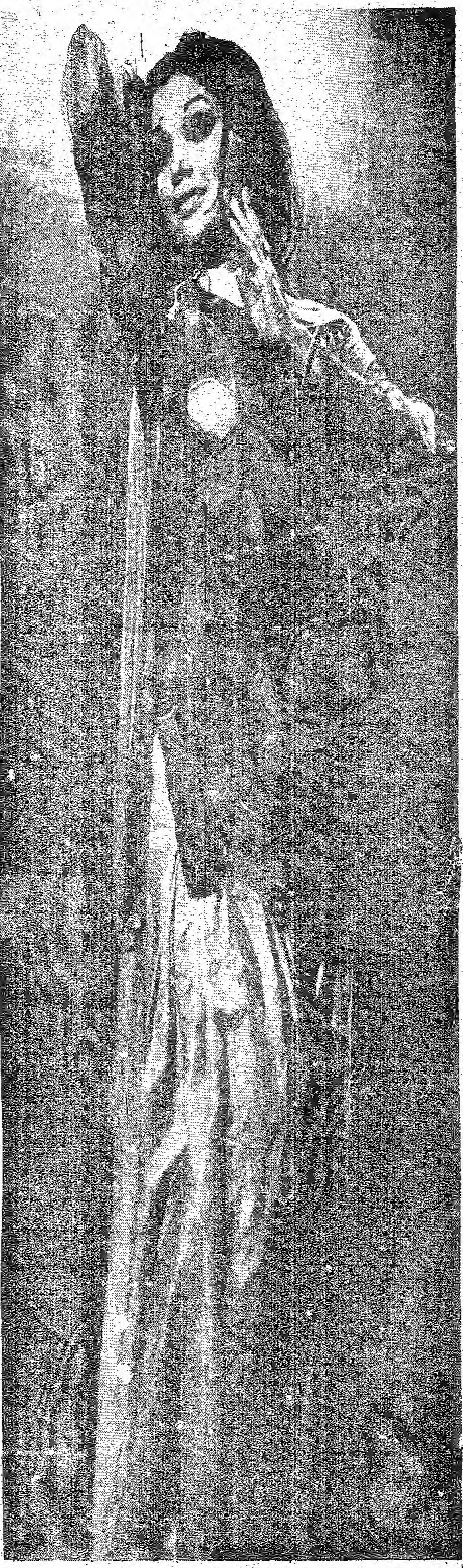
ایسے گیت جو دل موہ لینے کے اہل ہوں۔
ایسے گیت جو نغمگی کا مرقع ہوں۔
جنہیں سن کر مسرت ہو۔ وہ گیت!
جو مزاج کو رعنائی دیں۔ وہ گیت!
ان گیتوں کا ماخذ اسد امانت علی کی آواز ہے۔
آواز وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز۔
مدہوش دل و جان کو بناتی ہوئی آواز
بزرگوں کی کہاوت ہے۔
گھوڑے پہ گھوڑا بیٹا باپ سے بھی گورا
اسد امانت علی اس قول کی تصویر ہے۔
مرحوم امانت علی خان بہت مقبول ہوئے۔
مگر یہ ان کی انتہا تھی۔
اسد امانت علی آج بہت مشہور ہے۔
لیکن یہ اس کا آغاز ہے۔
اور یہی اس کہاوت کی تفسیر ہے۔
بہت جلد ہی اس کے گیت ... اور سننے والوں میں بہت پسند کیے گئے۔ یہ اس کی کامیابی ہے۔ جیسے ... حق یہ ہے کہ اس کے گیت فلمی دنیا کے خوبصورت ترین نغموں میں شمار ہو سکتے ہیں۔
اس کامیابی کے حصول میں جتنا ہاتھ شباب کیرانوی کی شاعرانہ صلاحیت اور سید مراد کی اداکارانہ لیاقت اور ... کی فنکارانہ عظمت کا ہے، اتنا ہی اسد امانت علی کی صداکارانہ اہلیت کا ہے۔

ہر دو گیت اس کی اعلیٰ صلاحیت کا مظہر ہیں۔
مگر ان سا گیت زیادہ بہتر ہے یہ موازنہ کرنا مشکل ہے جتنی ... چاشنی اور زندگی ہے۔
آنکھیں غزل ہیں آپ کی اور ... میں اتنی کشش، اثر اور عمدگی ہے
آواز وہ جادو سا جگاتی ہوئی آواز
میں ہے۔ گویا یہ دونوں گیت اپنی جگہ اپنی مثال آپ ہیں۔
اسد امانت علی فنکار باپ کا فنکار بیٹا ہے۔
اسے گائیکی کے تمام رموز سے آگاہی حاصل ہے۔
وہ جانتا ہے کہ کہاں آواز معمولی ہونی چاہیے اور کہاں آواز اٹھانی چاہیے۔
اسے یہ بھی علم ہے کہ ... کس طرح ادا کیے جاتے ہیں۔
اسد امانت علی ... فنکار ہے۔
ابھی اس کے قدم ... اسے بہت آگے جانا ہے۔
یہ کوئی آسان کام نہیں، مگر مشکل بھی نہیں، بشرطیکہ وہ انہماک سے کام لے۔
آواز کو خامیوں اور غلطیوں سے دور رکھے۔
خود احتسابی ترقی کا ذریعہ ہے۔
اسے ابھی اسی راستے پہ چلنا ہوگا!



وہ نئی نسل کا مقبول فنکار ہے:

آواز خدا کی ایک ... ہے اور
اچھی آواز قدرت کا تحفہ ہے
وہ لوگ قابل رشک ہیں جنہیں قدرت نے آواز کا
ہنر بخشا اور سامعین کے ساتھ ...
جذبات کی ترجمانی!
خواہشات کا اظہار!
آرزوؤں کی عکاسی!
آواز کا ... دم سے زندہ اور آواز ... کے دم سے پائندہ ہے۔
آواز زندگی ہے اور زندگی آواز ہے:
انسانی جذبے ادھورے ہوتے اگر آواز نہ ہوتی۔
آواز نے انسان کے دل کو دل سے راہ بخشی ہے۔
محبت جو زندگی کی منزل ہے۔ آواز اس کا ذریعہ ہے۔
یہ وہ خوشبو ہے جو دل کی گہرائی اور روح کی ... یکساں محسوس ہوتی ہے۔
یہ وہ جادو ہے جو سر چڑھ کے بولتا ہے۔
خوش گلوؤں کی بستی کا ایک جادوگر اسد امانت علی بھی ہے۔
بمبئی اس کی آواز کا عکس جمیل ہے۔



نشو رنگین فلم "احتجاج" میں



میں جا رہی ہوں
تم بھی بھاگ نکلو......
اداکاراؤں کو نفیسہ کا مشورہ
مجھے گھر والی بننے میں بہت دیر لگے گی

بمبئی (مخصوص رپورٹ، بحوالہ جسارت)

کی مشہور اداکارہ نفیسہ علی نے کہا ہے کہ انہوں نے فلمی دنیا چھوڑ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور جلد ہی اس کو خیر باد کہہ دوں گی کیونکہ جن توقعات نے مجھے فلمی دنیا میں آنے پر مجبور کیا تھا وہ پوری نہیں ہوئیں۔ وہ پولو میچ دیکھنے کے دوران اخبار نویسوں سے باتیں کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اب اداکاری سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور سچ پوچھئے تو میرا مشورہ دوسری اداکاراؤں کو بھی یہ ہے کہ وہ بھی اس لائن سے نکل ہی جائیں تو بہتر ہے۔ تاہم نفیسہ نے فلمی دنیا سے اپنی بیزاری کی وجوہات بتانے سے انکار کر دیا ہے جب اخبار نویسوں نے ان سے ایس سوڈھی سے ان کی منگنی کی خبروں پر تبصرہ کرنے کو کہا تو نفیسہ نے کہا کہ مجھے سوئمنگ چیمپئن بننے کے لیے دس برس لگ گئے ہیں اسی طرح "گھر والی" بننے میں بھی کئی برس لگ جائیں گے۔ نفیسہ علی نے ایک اخبار نویس کے اس خیال سے اتفاق نہیں کیا کہ وہ فلمی دنیا میں ناکامی کی وجہ سے نکل جانے کی فکر میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنے فن کا لوہا منوایا ہے اس لیے یہ کہنا کہ میں کسی وجہ سے بھاگ رہی ہوں قطعی غلط بات ہے۔ اداکارہ کی اس ترغیب نے بڑی بڑی اداکاراؤں کے چھکے چھڑا دیے ہیں۔



نصرت شاہین کا اعلان

پاکستان کی ابھرتی ہوئی اداکارہ نصرت شاہین (جو ایک وقت کئی فلموں میں ہیروئن آ رہی ہیں) نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ خوبصورتی اور اداکاری کے معاملے میں بہت جلد ہندوستان کی نامور اداکارہ ہیما مالنی کو ہیرا دانہ سے شکست دے کر یہ ثابت کر دے گی کہ پاکستان میں ہندوستان سے زیادہ اچھے فنکار ہیں۔ ایک ملاقات میں انہوں نے بتایا کہ میرا پاکستان کے ہدایت کاروں اور مصنفوں سے پرزور مطالبہ ہے کہ وہ میرے لیے مشکل ترین کردار تحریر و منتخب کریں تاکہ میں اس دور کو دکھا دوں کہ نئے کردار کیسے نبھائے جاتے ہیں تاکہ نہ صرف اداکاروں کو نئے جوہر دکھانے کا موقع ملے بلکہ پرستاروں کو تفریح کا مکمل سامان میسر آ سکے۔

آئندہ شمارہ میں فلمی شائقین کیلئے ایک دلچسپ

مقابلہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اب آپ بطور انعام کسی بھی سینما میں فلم دیکھ سکتے ہیں، دلی اسپیشل فوڈ (چاندنی چوک میں) پر ایک وقت کا من پسند کھانا کھا سکتے ہیں، مدراس ایکسپریس کیفے (چاندنی چوک) سے مسالہ ڈوسا کھا سکتے ہیں۔ بس ہی نہیں، فلم دیکھئے، کھانا کھائیے اور گھر جانے سے پہلے "سراقی پان" سے جو چاندنی چوک میں واقع ہے اپنی پسند کا پان کھا سکتے ہیں ـــــ مقابلہ آسان ہوگا ـــ اگر آپ کے پاس پیغامبر کا جلد نمبر ۱ کا شمارہ نمبر ۱۲،۱۳ موجود ہے تو قوی امید ہے کہ آپ پہلے انعام کے حقدار ہونگے ـــــ فلم دیکھئے، کھانا کھائیے، پان کھائیے ـــ پیغامبر کی دلچسپ پیشکش

(ادارہ)



کویتا اور ندیم رنگین فلم "دیوانے دو" میں

ایک سچا واقعہ

ایسا بھی ہوتا ہے

تحریر: ملک محمد شفیع راہی

شہباز خان پڑھا لکھا ایک دیہاتی تھا لیکن اعلیٰ تعلیم سے بہرہ ور تھا۔ ۱۹۴۷ء کا زمانہ جبکہ گاؤں کے لوگ لڑکیاں شہری سکول میں ... تعلیم حاصل کرنا بہت مشکل تھا مگر شہباز خان علیگڑھ سے ایم اے تک پاس کر چکا تھا۔ ویسے تو وہ ایک زمیندار کا بیٹا تھا مگر اس کو کسی ... پولیس کی نوکری ... پیش کیے۔ شہباز ایک خوبصورت نوجوان تھا گاؤں کی چنچل لڑکیاں اس سے ... کا مذاق اڑایا کرتی تھیں اور زرینہ کو یہ سب کچھ ناگوار تھا اگر شہباز کے دل میں تھوڑی بہت محبت تھی تو زرینہ کے لئے ... زرینہ بھی اپنا سب کچھ شہباز ہی کو سمجھتی تھی۔ دونوں نے اپنی اپنی ماں کو اپنے جذبات کا ذکر بھی کیا مگر بے سود کیونکہ دونوں خاندانوں کی عرصہ دراز سے دشمنی چلی آ رہی تھی۔ زرینہ ... ایک لڑکی تھی وہ شادی رچانا چاہتی تو اس کی من مانی نہیں ہو سکتی تھی لیکن شہباز اس سے بد ظن ہو کر گاؤں چھوڑ کر کراچی چلا گیا۔

کون تھا ... اسے اتنی بڑی سزا دوں گا کہ آئندہ کسی کو جرأت نہیں ہو گی کہ کسی شریف زادی کو ... سکے گا۔ زرینہ خدا کے واسطے بتاؤ تمہاری خاموشی میرے غصے کو ٹھنڈا نہیں کر سکتی۔ زرینہ نے جواب دیا ... کراچی میں ... اس کے بعد۔

[illegible]

> وہ اس نے مجھے سلا ڈھلا کر تیار کیا اور پھر اپنے شوہر کے سامنے پیش کر دیا

[illegible]

دوسرے دن دونوں نے نکاح کیا اور اپنے شہر ... چلے گئے ... زرینہ کو اپنے گھر لے گیا ... زرینہ کے چھوٹے بھائی نے دیکھ لیا اپنے گھر جا کر بتایا کہ زرینہ باجی شہباز کے گھر آ گئی ہے ...

[illegible]

... زرینہ اپنے بھائی کو گلے لگا کر ... زرینہ کی ماں نے ... شہباز کا پستول ... نکال کر ... پستول چلایا اور ... حقیقی سے جا ملی۔ ... دونوں خاندانوں نے ... شہباز خان ... ہر کیف اس بچے کا مستقبل سنور گیا۔



غزل

دل کی تباہی عام ہوئی ہے
پھر سے وفا ناکام ہوئی ہے
پیچھے صحرا، آگے جنگل
دیکھو کہاں پر شام ہوئی ہے
دل کی خاطر ساری دنیا
کتنی بے آرام ہوئی ہے
پوچھ نہ کچھ زود ... الفت
وقف غم و آلام ہوئی ہے
یہ کیسا بازار ہے جس میں
ہر سپنا نیلام ہوئی ہے
جلوے خود دیتے ہیں دعوت
آنکھ عبث بدنام ہوئی ہے
دل نے چین نہ پایا برسوں
صبح ہوئی ہے شام ہوئی ہے
راہی تیرے زخموں کی شہرت
شہر غزل میں عام ہوئی ہے

پیغامبر پڑھیئے اور تنقید کیجئے۔ ہم نقادی کی قدر کرتے ہیں۔ آپ کی تنقید ہماری کامیابی ہے۔

سراب

محترم ایڈیٹر صاحب سلام مسنون

قصہ مختصر حمایت علی شاعر کی زبانی —

آئے تھے تیرے شہر میں کتنی لگن سے ہم
منسوب ہو سکے نہ تری انجمن سے ہم

امریکہ اور کینیڈا کو دیکھ کر اب طبیعت چاہتی ہے کہ انہیں صرف دور ہی سے دیکھا جائے ۔ معاشی آسودگی کے یہاں سامان ہوں تو ہوں لیکن اہل دل کا گذر ذرا مشکل ہے ۔ چنانچہ اپنے مختصر مشاہدات کا احاطہ اس مضمون میں کیا ہے جو نذر قارئین "پیغامبر" کر رہا ہوں ۔ قبول فرمائیے ۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

مکرم مرزا

۷۱۱ بہادر آباد
کراچی ۔ پاکستان

شطرنج، شراب اور شہناز لالہ رخ (عرف عام عورتیں) کے مصنف رسیا، بالی ووڈ کے مشہور عالم مصری اداکار عمر شریف نے امریکی لڑکیوں کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان میں امریکی حیات و کائنات کا ایک طرز عالم پنہاں ہے ۔

امریکی گرل فرینڈ ـــ حسن و دلکشی کا امتزاج ہے ، خوشبو و رعنائی ہے ، پیکر الطاف و عنایت ہے ۔ دلربا ایسی کہ جس کی مثال نہیں ـــ لیکن یہی دل فروز و جان افروز ـــ گرل فرینڈ جب رشتہ ازدواج میں منتقل ہو کر بیوی بنتی ہے تو زندگی کی شادمانی دو گھڑی کی ہو کر رہ جاتی ہے" ـــ !! بالکل یہی حال کچھ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا ہے ۔ ہر شہر کی دلکشی کے انداز جداگانہ ـــ کیلی فورنیا کا فرزی جلوہ ـــ تدبیر انسان کی اچھوتی تخلیق ـــ ! جاگتی راتوں کا صحرا ـــ لاس ویگاس اور اس کے فلو رنیوز "ہیوسٹن" کا "سپیس سنٹر" جہاں سے انسان نے چاند پر کمند ڈالی ! فلوریڈا کا موسم، موسیقی اور ساحل ۔ نیویارک کی فلک بوس عمارتیں و جگمگاتی کہکشاں ـــ ! شکاگو ایک بستی ـــ کاروں کی جہاں بالادستی ـــ نیو اورلینز ـــ مطرب بزم دلبراں ـــ ! شہر نگاراں ـــ لاس اینجلز ـــ !
کنکٹی کی چکنی و ڈیزنی (گولڈ رش) ! واشنگٹن ڈی سی ـــ امریکی قوم کا غرور اور کمزور و چھوٹی اقوام کی بارگاہ ـــ اخلہ برین ارمانوں کا ؟ سان فرانسسکو شہر رومانوں کا ـــ !! اور پھر نگار خانوں کی نگری ـــ ہالی ووڈ !!! دلفریب مناظر، آوارہ امنگیں، ولولے اور شوق کے قافلے بڑھتے ہی چلے جاتے ہیں ۔ امریکہ جہاں

حسن خود بیتاب ہے جلوہ دکھانے کیلئے !

سیاح سے امریکہ کا یہ رومانی رشتہ اسی وقت تک قائم و دائم ہے جب تک وہ سیاح سے بازدہ اجاتا ہے ۔ چنانچہ جوں ہی سیاح اطراف کی رنگینی سے جذبہ خود سپردگی میں مبتلا ہو کر امریکہ کو ہمیشہ کے لئے اپنانا ہے تو یہی امریکہ ـــ تسکین دل و سکون نظر ـــ گرل فرینڈ سے بیوی بن جاتی ہے ! پیسہ زندگی کی آسائشوں کا ذریعہ ہے لیکن زندگی کی سچی مسرتیں صرف دولت ہی سے حاصل نہیں ہوتیں ـــ راحتیں اور بھی ہیں ڈالر کی راحت کے سوا ـــ چنانچہ پر سکون و مسرت آمیز زندگی کا تصور عام امریکی زندگی میں یکسر مفقود ہے ۔

امریکہ کو اتنے قریب سے دیکھنے کے بعد طبیعت چاہی کے کینیڈا کا بھی جائزہ لیا جائے ۔ چنانچہ ٹورانٹو کا رخت سفر باندھا ، جہاں برصغیر ہند و پاکستان کے لوگوں کی بڑی تعداد آباد ہے ۔ ٹورانٹو امریکی شہروں سے خاصا مختلف ہے ۔ نہایت صاف ستھرا، خوش پوشاک و خوش فکر لوگوں کا خوشنما شہر اونٹاریو جھیل کے دامن میں آباد ہے ۔ بسوں اور زمین دوز ریل کا نظام نہایت سبک رفتار، محفوظ و آرام دہ ـــ عام زندگی کی رفتار اور مزاج نسبتاً دیسا ہی جیسے امریکیوں کا ۔ لیکن جو خصوصیت اس شہر میں راقم الحروف کو نمایاں نظر آئی وہ یہاں کی ہند و پاک کمیونٹی ہے ، جنکے اپنے سینما گھر، اپنی دوکانیں ، ریسٹورنٹ ، مسجدیں ، مندر ، گوردوارے ، جماعت خانے ، امام بارگاہے حتی کہ اخبار ، ریڈیو اور ٹی ۔ وی پروگرام تک ـــ !

جیرارڈ اسٹریٹ کا بازار

اس بازار کے کھنڈرات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ کسی زمانے میں یہ ہرگز تاجدار تھا ـــ ! آجکل اس سڑک کے دونوں طرف ریسٹورنٹ ، پان گھر ، سینما گھر ، مٹھائیوں کی دوکان ، ساڑیوں کی دوکان ، میلاد ، گھر وغیرہ وغیرہ کی دوکانیں ہیں جن کے مالکان برصغیر سے آئے ہوئے تارک وطن ہیں ۔ اس بازار کی رونق چھٹی کے دن یعنی ہفتہ و اتوار کو قابل دید ہوتی ہے ۔ امریکہ میں کچھ عرصہ گزارنے کے بعد جیرارڈ اسٹریٹ کے اس خطہ کو دیکھنے پر غریب الوطنی کا احساس جاتا رہا ! ساڑیوں میں ملبوس خواتین ، پان کی گلوریاں دباتے نوجوان اور بڑی عمر کے لوگ سینما گھر پر نظر آتے ہیں ۔ حلوہ پوری و مٹھائیوں کی دوکان پر ایسا ہجوم ہے جیسے کراچی میں میٹرک کا نتیجہ نکلنے پر رمضان "

آج یا امسال" کی دوکانوں پر ہوا کرتا ہے ۔ بہت سے بچھڑے ہوئے دوست اور ایسے چہرے جو کراچی سے معدوم ہو چکے تھے ان سے ملاقات اور پھر بے تکلف دوستوں کے قہقہے ، اطراف کی جمہاگہمی ، مانوس آوازیں ، شناسا سا چہرے نہایت دلاویز منظر پیش کر رہے تھے اور دلچسپ بات یہ کہ سینما گھر میں اردو فلم چل رہی تھی تو سینما گھر کے باہر لین ریسٹورنٹ ، دوکانوں میں بھی اردو !!! غرض اردو زبان کی وسعت بیکراں کا صحیح معنوں میں اندازہ اس وقت ہوا جب یوگنڈا ، جنوبی افریقہ ، تنزانیہ ، مشرقی افریقہ ، مشرق وسطیٰ ، یورپ اور دوسرے بیشمار ملکوں کے ایسے باشندوں کو اردو بولتے سنا جنہوں نے برصغیر کو صرف چشم تصور سے دیکھا ہے !!! اپنی زبان کی آفاقیت اردو بولنے والوں کے لئے کیا کم دل خوش کن ہے ۔

آج اگر آئی ادھر تو کل ادھر چلتی ہوئی
اُف یہ اتنی سی زبان اور اسقدر چلتی ہوئی

برصغیر کے لوگوں نے علم و فن کے علاوہ اپنی تہذیب و ثقافت سے بھی اس ملک کے ـــ ورثہ کو بہت کچھ دیا ہے ۔ ہر چند کہ مغربی تہذیب کے بہاؤ کا طوفان اسقدر تند و تیز ہے کہ بڑی اور قدیم تہذیبوں کے امین یہاں آکر تنکوں کی طرح اس طوفان کی نذر ہو گئے لیکن اپنی ثقافت کو جان سے لگائے لوگ ابھی یہاں مشاعروں کا اہتمام کرتے ہیں تو کبھی شام غزل اور پھر موسیقی کی چھوٹی بڑی محفلیں تو آئے دن سجتی رہتی ہیں ۔

ریڈیو پروگرام

اتوار کو دن بھر ایک مخصوص ریڈیو اسٹیشن گانوں کیلئے جیسے وقف ہے ۔ یہ پروگرام مختلف لوگ پیش کرتے ہیں ۔ دن بھر کے اس ریڈیو پروگرام میں سوائے فلمی گانوں یا فلمی خبروں کے اور کچھ نہیں ہوتا ۔ اناؤنسرز میں کچھ آوازیں ایسی بھی ہیں جن کو سن کر کان رو تے ہیں ۔ !!

امریکی شہروں کی نسبتاً ٹورانٹو کو ممتاز مقام "جیرارڈ اسٹریٹ" کی بنا پر حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ ٹورانٹو میں راقم الحروف کو وہ رو کھاپن ، ڈالر کی دوڑ اور حد درجہ نفسا نفسی کی کیفیت قدرے کم نظر آئی ۔

درحقیقت امریکی اور کینیڈین اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ دنیا یعنی امریکہ اور کینیڈا کا نام ہے ـــ اس سے باہر بھی دنیا آباد ہے ـــ وہاں پر کیا ہو رہا ہے ، عام لوگوں کو اس سے کوئی سروکار نہیں ، نہ جانتے ہیں نہ جاننا چاہتے ہیں اس کی بڑی وجہ ٹیلی ویژن یعنی میڈیا ہے !! اور بقول سابق صدر نکسن "طاقت کا سرچشمہ صدارت (امریکی) نہیں ٹیلی ویژن ہے !!"

یہ سب دیکھنے کے بعد حفیظ جالندھری کے اس مصرعہ میں دل و جذبات کی دنیا آباد نظر آتی ہے اور یہی وجہ ہے وطن واپس لوٹنے کی ، اس لئے کہ ع

اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے

گلاب کے سبز پتے دانتوں کی صفائی کرتے ہیں



سیدہ بدر نگار

دانتوں کو صحت مند رکھنے کے لئے مسوڑھوں کے مضبوطی کو برقرار رکھنا چاہیے اور وہ اس طرح ممکن ہے کہ انگلیوں سے مسوڑھوں پر اس طرح مساج کریں کہ انگلی حرکت دونوں طرف ہو اس سے خون کا دوران تیز ہو جاتا ہے اور مسوڑھوں کو سکڑنے سے روکتا ہے ۔ دانتوں کی صحت کا انحصار اچھی غذا اور صاف پانی پر ہے ۔ دانتوں کو وٹامن "اے" اور "سی" کی ضرورت ہوتی ہے جو پھلوں اور سبزیوں ، خاص کھیرا ، بند گوبھی ، سبز مرچ ، پیاز ، ٹماٹر ، اناس ، لیموں ، سنگترہ ، گاجر اور پالک میں پائی جاتی ہے ۔ ٹماٹر اور اس کی سبزی کی تھیلیں بطور کھانے سے دانتوں کی چمک اور نئی ہوتی ہے ۔ شہد میں نمک ملا کر انگلی کی مدد سے دانت صاف کرنے سے دانت چمک اٹھتے ہیں ۔ گلاب کے سبز پتے لیکر ان سے دانت صاف کریں تو بھی دانت صاف ہو جاتے ہیں ۔ نرم اور میٹھی چیزیں مثلاً کیک ، پیسٹری ، آئس کریم ، چاکلیٹ اور مٹھائی کم کھانی چاہئیں کیونکہ مٹھاس دانتوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے ۔ میٹھی چیز کھانے کے فوراً بعد دانتوں کی صفائی کرنی چاہیے ۔ خصوصاً ہر کھانے کے بعد اور رات کو سونے سے قبل دانت ٹوتھ پیسٹ یا مسواک سے صاف کر لینے چاہئیں ورنہ غذا کے ریزے دانتوں میں پھنس کر سڑ جاتے ہیں اور دانت میں کیڑے پڑ جاتے ہیں ۔ چنبیلی کے سبز پتے پانی میں ابال لیں اور اسی پانی کو نیم گرم کرکے کلیاں کرنے سے دانتوں کے کیڑے نکل جاتے ہیں ۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مسوڑھوں اور چہرے کے عضلات کے لئے اچھی ورزش ہے ۔ اور وہ اس کا جسم کا ... اس دانتوں کے لئے بہترین غذا ہے کیونکہ ان میں کیلشیم ہوتا ہے ۔ اگر دانتوں پر پان ، کافی ، تمباکو یا چائے کے داغ پڑ گئے ہیں تو لیموں کے رس یا خشک نمک سے دانت صاف کریں ۔ اگر دانتوں کی درزوں میں چھالیہ کھانے سے داغ پڑ گئے ہیں تو کھانے کے نمک اور سوڈا بائی کاربونیٹ کو یکساں مقدار میں ملا کر برش سے ملیں داغ صاف ہو جائیں گے اگر اس عمل سے بھی دانت صاف نہ ہوں تو دانتوں کی مناسب صفائی کے لئے ڈینٹل سرجن سے رجوع کریں ۔ اس تاریخی حقیقت سے کوئی بھی انکار نہیں کرے گا کہ لیلیٰ کا رنگ سیاہ تھا ۔ لیکن مجنوں اس کی مسکراہٹ پر مرمٹا تھا قلوپطرہ کی مسکراہٹ نے جولیس سیزر جیسے جابر حکمران کو بے بس کر دیا تھا ۔ مس خوبصورت دانتوں کی بدولت دلکش اور خوبصورت مسکراہٹ کا کوئی بدل دنیا میں نہیں اس لئے دانتوں کی صفائی بہر حال آپ کا فرض ہے ۔

آپ سے کیا پردہ

مسلم لیگ کا مستقبل

آج کی خبروں میں دو خبریں بڑی اہمیت رکھتی ہیں ۔ ایک خبر تو یہ کہ ایک گدھے نے اپنے مالک کو جب وہ اس کی خدمت میں ڈنر پیش کر رہا تھا چبا ڈالا ۔ گدھا آخر گدھا ہے ۔ بھوک لگنے کی صورت میں مالک اور ڈنر میں تمیز نہ کر پایا ۔ گدھا آدمی کا ۔

دوسری خبر یہ ہے کہ چودھری ظہور الٰہی نے خان قیوم خان اور پیر پگاڑا صاحب کو ایسا ڈنر دیا کہ دونوں حضرات ڈنر کے بعد مسلم لیگ کے دستر خوان کی سویٹ ڈش بن گئے ۔ لیکن ایسے شیر و شکر ہوئے کہ کھیر ہو گئے ۔ سیاسی باورچی خانے کے ایک باورچی نے کہا ہے کہ اس سیاسی کھیر پر ہم کیا ، کوئی انٹرنیشنل باورچی بھی تبصرہ نہیں کر سکتا ۔ کیونکہ کھیر کھیر ہے کیا خبر آگے چل کر یہ ٹیڑھی کھیر بن جائے ۔

ایک صاحب اخبار میں یہ خبر پڑھ کر فارغ ہی ہوئے تھے کہ ان کے بچوں نے ان سے کہانی کی فرمائش کر دی ۔ موصوف نے کہانی سنائی ۔ پیر پگاڑا صاحب لائے چاول کا دانہ اور خان قیوم خان لائے کا دانہ ۔ جب یہ دونوں دانا اپنے دانے لے کر چودھری ظہور الٰہی صاحب کے گھر پہنچے تو چودھری صاحب نے اپنی اس بھینس کا دودھ نکالا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے تھا کہ یہ بھینس چودھری صاحب نے بھٹو صاحب کی چرائی تھی ۔ خیر اس دودھ میں دونوں دانوں کے دانوں کو ملا کر کھیر پکائی گئی جو سب نے کھائی ۔ ایک بچے نے پوچھا ۔ بابا اس کہانی کا انجام کیا ہوا تو بابا بولے یہ بھی ایک طرح کا انجام ہی ہے ۔

بات دراصل یہ ہے کہ قیوم لیگ کی دکان میں چاول کے دانے ختم ہو چکے تھے ۔ ایک ہی دانہ بصورت خان قیوم خان رہ گیا تھا تو وہ چودھری صاحب کی کھیر میں کام آگیا ۔ البتہ پیر پگاڑا صاحب کی سیاسی دکان میں ابھی کے ایک بڑے دانے پڑے ہیں ان میں ایسے دانے بھی ہیں جو کھچڑی کے کام آتے ہیں اور نہ کھیر کے ۔ انہیں جتنا گھولو وہ دانے کے دانے ہی رہتے ہیں ۔ مثلاً حنیف رامے وغیرہ ہی کو دیکھئے انہیں گھوٹتے گھوٹتے بھی پیر صاحب کے ہاتھ ہی تھک گئے بلکہ ان کا گھوٹنا بھی گھس گیا ۔ لیکن اتنا گھٹنے کے بعد یہ دانہ دانے کے گھوٹا بن گیا ہے ۔ اور اب مسلم لیگ کے دو سب دو نوں کو نکال کر اپنا علیم پگاڑا علیحدہ دیگچہ رکھنے کی فکر میں ہے ۔

ایک زمانے میں کھیر نے بھی مسلم لیگ کا گھر میں کام آنے کے لئے خود کو پیش کیا تھا ۔ پیر صاحب نے سوچا کہ کھیر کا کوئی حرج تو ہوگا ۔ انہوں نے قبول کر لیا ۔ چونکہ یہ بھٹو کے دستر خوان کا من بھاتا کھاجا تھا اور بھٹو اس کا من بھاتا ماحیہ تھا ۔ اس لئے یہ پیر صاحب کی دیگ سے نکل دوڑا اور اپنے مالک کے باورچی خانے کے سلام آگیا ۔

بچاروں میں بڑے بھائی کو اورکہتے ہیں سو ترکیب ہے خان قیوم خان بھی اس وقت سارے سیاسی لیڈروں کے لالہ ہیں ۔ کوئی دن جاتا ہے کہ وہ مسلم لیگ کے ڈنر سے قومی اتحاد کے باورچی خانے میں پہنچ کر اپنا باورچیانہ جادو دکھا رہے ہوں ۔

بقیہ صفحہ ۲۴ پر

زبانِ خلق

شام کے بعد

عرصہ دراز کے بعد قلم اٹھانے کی جسارت کر رہا ہوں، نہ چاہتے ہوئے بھی احساسات اور جذبات قلم کی جنبش پر مجبور کر رہے ہیں۔ کچھ اہل نظر اس بات کو گستاخی سمجھیں ان سے گزارش کرونگا کہ حالات کو مذہب علمی کی حیثیت سے دیکھیں کہ بلفظ معاویہ کہ کسی کو کسی کے خیالات پہ پہرہ بٹھانے کا حق تو نہیں ویسے بھی فطرت انسانی زبردستی تو قبول کرتی ہے نا جبر نہیں۔

عقائد کا اختلاف تو دنیا میں ہمیشہ رہا ہے اور رہے گا خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی۔

یہ بھی قدرت کا کرشمہ ہے کہ ہر ایک کو فطرت جداگانہ دی اور عقل سلیم دے کر ہر اونچ نیچ سے آگاہ کیا، اپنے دلی یقین کے مطابق جو عقیدہ چاہے اپنائے اور خالق حقیقی کو خوش کرے اپنی فلاح و بہبود جن نظریات میں چاہے تصور کرے۔ مہذب لوگ ایک دوسرے کے عقائد، جذبات اور احساسات کی قدر کرتے ہیں۔

اپنے خیالات کی تبلیغ چاہتے ہیں تو امن و سلامتی کے ماحول میں ہر تعصب سے پاک ہو کر اپنے خیالات پہنچاتے ہیں۔ ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو دیانتداری کے ساتھ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں اختلافی مسائل دلائل سے حل کئے جا سکتے ہیں۔ اگر فریق مخالف کے معاملے میں بھی انصاف کا دامن نظریاتی اختلاف کی بنا پر نہ چھوڑا جائے ورنہ ہلاکت اور خونریزی جنم لیتی ہے۔ زبردستی اپنے خیالات دوسروں پر ٹھونسنے سے لامتناہی فساد کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

انسانی تاریخ قتل و خون سے بھری ہے۔ قرآن حکیم نے دنیا کے پہلے خون ناحق قابیل کے ہاتھوں ہابیل کے قتل کو عبرت دلانے کیلئے محفوظ رکھا ہے۔ انفرادی قتل کے ساتھ اجتماعی قتل کی بھی ہزاروں مثالیں جو قوموں نے قوموں کے بہائے۔ سکندر اعظم، ہلاکو، چنگیز خان، تیمور، کسریٰ نازی سب ہی کے ہاتھ خون سے نہائے ہوئے ہیں۔ یہ خون کبھی عزت و ناموس کبھی بغض و عناد کبھی کبھی یہ خون خدا کے نام پر کیا گیا۔ مذہب کو آڑ بنا کر سفاکانہ بنی نوع انسان کا خون بہایا گیا حالانکہ مذہب تو انسان کو اس لئے دیا گیا تاکہ وہ انسانیت کے آداب سکھائے گا، فساد اور خونریزی سے نجات دلائے گا وہ تو خود بھی انسانیت کے خون میں ملوث نظر آتا ہے۔ کیا انسان کو اس لئے تو پیدا نہ کیا گیا کہ وہ لالچ اور خود غرضی کی دلدل میں پھنس کر دوسروں کے خون سے اپنی پیاس بجھائے۔

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ ....

ان حالات کو دیکھتے ہوئے ہی مخالفین مذہب کو کہنے کا موقع ملتا ہے کہ مذہب امن کے نام پر فساد اور سلامتی کے نام پر خون ناحق کی تعلیم دیتا ہے۔ لیکن تاریخ کا عمیق مطالعہ کیا جائے تو ثابت ہوگا کہ مذہب کے نام پر ظلم کرنے والے ہمیشہ یا تو خود لامذہب ہوتے ہیں یا پھر وہ جن کے اندر مذہب کا شائبہ بھی باقی نہیں ہوتا اور جن کے مذہب امتدادِ زمانہ سے بگڑ کر کچھ کا کچھ بن چکے ہوتے ہیں یا پھر ایسے مذہبی علماء اس ظلم کے ذمہ دار ہوتے ہیں جن کا مذہب سے تعلق محض نام کا ہوتا ہے یا وہ اپنی ذہنی اختراع سے بے جا ہو کر مذہبی احکام میں تحریفات کرتے ہیں اور ان کے دل روحانیت، رحمت، شفقت اور خدمت خلق کے پاکیزہ مذہبی جذبات سے ہٹ کر چالاکی اور سفاکی کی آماجگاہ بن جاتے ہیں۔ اپنے سکون قلب کی خاطر لوگوں کو فرقوں میں بانٹتے ہیں اور اجارہ داری کیلئے ان فرقوں کو آپس میں لڑواتے ہیں۔ انسانیت کا خون کرتے ہیں حالانکہ اگر یہ پُر خلوص ہوں تو آپس میں مل بیٹھ کر مسائل حل کریں اور فرقوں کے بجائے ایک ہی گروہ میں منزل کی راہ پر گامزن ہوں۔ ایسے مذہبی پیشواؤں کی بداعمالیوں کو مذہب کی طرف منسوب کرنا مذہب پر ایک بڑا بھاری ظلم ہے۔ خاص طور پر جب یہ اپنے مذہب کا نام اسلام سمجھتے ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ یہ اپنے خود ساختہ تحریفات سے ہر مذہب کا نام اکبر اعظم کی طرح "دین الٰہی" وغیرہ رکھ لیں جس میں کھلے طور پر اپنا نام اور زندگی سے بھرپور قوانین کا اضافہ کر سکیں۔ کیوں یہ رحمت العالمین کے لائے ہوئے مذہب کو اپنی گھناؤنی سازشوں کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ ظلم کرتے ہوئے بہانہ دیتے ہیں کہ ظلم کا بدلہ ظلم سے دے رہے ہیں نہ معلوم کس مذہب کے پیروکار ہوتے ہیں ورنہ دنیا کا کوئی مذہب بھی ظلم دہرانے کی تعلیم نہیں دیتا۔

یہ مذہب کے ناخدا بھول گئے کہ اسلام کے داعی نے تو درگزر اور معافی کی تبلیغ کی ہے۔ تاریخ کے اوراق پلٹنے سے پتہ چلتا ہے کہ گندگی پھینکنے والی کی عیادت کی ہے، طائف میں پتھروں سے لہولہان کرنے والوں کیلئے سیدھی راہ پر چلنے کی دعا کی ہے۔ کیا یہ ظلم کے دلدادہ فتح مکہ کا تاریخی دن بھول گئے جب اسلام کے جانثاروں نے قتل عام کے بجائے مکہ کی فضاؤں میں لا تثریب علیکم الیوم کی آوازیں بلند کیں۔ دنیا کے ظالم ترین انسان معاف کئے گئے۔ حتیٰ کہ ان سنگدلوں کو بھی معاف کیا گیا جنہوں نے معزز انسانوں کے سینے چیر کر ان کے دل اور جگر چبا لئے تھے۔ تاریخ گواہ ہے عادل اعظم کی ہی رحمت لوگوں کے دل میں جگہ بناتی چلی گئی اور ہزار ہا لوگ جوق در جوق امن و سلامتی کے ہر اول دستے میں شامل ہوتے رہے۔

کیوں نہ ان مذہبی ناخداؤں سے کہا جائے کہ ظلم کا لبادہ اوڑھ کر کس مذہب کی تبلیغ کر رہے ہو مذہب تو اخلاق سے دلوں کو فتح کرتا ہے۔ ہندوستان میں لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے اسلام قبول کیا یہ قبولیت انہوں نے لشکر کشی خوف و ہراس کی وجہ سے نہیں بلکہ بزرگان دین کی کرامات اور صحیح تعلیم کی وجہ سے کی۔ اگر تمہارے اخلاق اور تعلیم و قول و فعل رحمت العالمین سے مشابہت نہیں رکھتی تو لاکھوں دلوں کو رنجیدہ خاطر کرنے والو اسلام کا لفظ اپنے ساتھ نہ لگاؤ۔ اپنے آپ کو اس رحمت العالمین کی طرف منسوب کرو جس نے ساری زندگی امن اور صلح، رحمت و شفقت کے دریا بہا دئے۔ اور حقیقت مظلوموں کی سی زندگی گزاری۔

حق بات تو یہ ہے کہ وہ خدا جو تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے کسی مذہب کے ماننے والوں کو اپنے بندوں پر ظلم کی تعلیم نہیں دیتا

لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ — دین کے نام پر کوئی جبر جائز نہیں

ملک میں شام ہوتی جا رہی ہے، کچھ صبح کی آگاہی کر رہے ہیں وقت کا مورخ انتظار میں ہے ....

(ایس۔ ایم۔ حسن بخاری، ٹورانٹو)

ہنگامے کرنے والے ملک کے وفادار نہیں ہیں

جس دن سے بھٹو کو پھانسی دی گئی ہے اس دن سے ملک کے باہر خوب مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ملک کی حالت تو غیر ہے لیکن ملک کے باہر تخریبی کاروائیاں جاری ہیں۔ تخریبی کاروائیاں کرنے والے کبھی بھی ملک کے وفادار نہیں ہو سکتے، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے تعلق رکھتے ہوں۔ آخر یہ لوگ اس وقت کہاں تھے جب بھٹو صاحب اور ان کی پارٹی نے پاکستان کو اپنی جاگیر بنا رکھا تھا وہ کون سا ظلم ہے جو پیپلز پارٹی کے دور میں نہیں ہوا۔ آج مظاہرہ اور تقریریں کرنے والے اس وقت کہاں تھے جب خواجہ رفیق اور ڈاکٹر نذیر جیسے لوگوں کو قتل کیا گیا، علاوہ ازیں تو جن کی گنتی بھی نہیں لوگوں نے ان مظالم کے خلاف آواز اٹھائی ان کو جیل کی ہوا کھانی پڑی۔

میں محب وطن پاکستانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ آج جو لوگ مظاہرے کرتے ہیں اور جو کچھ بھی کہ پی۔ آئی۔ اے۔ سے سفر نہ کریں، پاکستان رقمیں نہ بھیجیں، ان لوگوں کا قطعی ساتھ نہ دیں۔

(ایم۔ آر۔ خان اور بہت سے ساتھی)

یہ کس کی بدنامی ہے!

میں ایک پاکستانی ہوں۔ دو سال پہلے اس ملک میں علم حاصل کرنے کی غرض سے آیا تھا مجھے یہاں پر بہت افسوس ہوتا ہے کہ میرے ہم وطن یہاں رہ کر پاکستان کی سیاست میں الجھے رہتے ہیں، جلسے جلوس نکالتے ہیں جس سے ملک کی بدنامی کے سوا اور کوئی مقصد حاصل نہیں ہوتا۔ اب ایک اور مظاہرہ کے بارے میں اشتہار پڑھا۔ کاش میرے ہم وطن جذبات کی بجائے عقل سے کام لیں اور یہ سوچیں کہ یہاں کی سڑکوں پر مظاہرہ کرنے سے کیا مقصد پورا ہوگا۔ البتہ یہاں کے مقامی لوگوں کو یہ تاثر ملے گا کہ پاکستان میں جانے کیا مظالم ڈھائے جا رہے ہیں۔ ہمیں اگر ان پاکستانی بھائیوں کو حکومت پاکستان تک اپنے جذبات پہنچانا مقصود ہے تو اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ایک قرارداد پر دستخط کر کے حکومت پاکستان کو بھیجیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر اس نازک وقت میں ہم اپنے ملک کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دینا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم اس ملک میں قائم تمام پاکستانی سیاسی جماعتوں سے لاتعلقی کا اظہار کریں اور صرف ایک قومی جماعت کے پلیٹ فارم پر متحد ہوں جس کا نام "آل پاکستانی الیوسیشن" ہونا چاہئے۔ ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے سے نہ صرف پاکستان کے وقار میں اضافہ بلکہ "تارکین وطن" کا مقام بھی بلند ہوگا۔

(شاہد اشرف)

ہمیں کسی دوسرے سربراہ کی ضرورت نہیں

یہ فیصلہ کرنے سے پہلے کہ ملک میں الیکشن ہوں یا نہ ہوں، چند امور کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ جس کے بعد اس بات کا فیصلہ کرنا آسان ہوگا کہ الیکشن کا انعقاد ہونا چاہئے یا نہیں اور ہو تو کب ہو۔

سب سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ پاکستان جس نظریے کے تحت حاصل کی گئی، کیا وہ نظریات مملکت کے وجود میں آنے کے بعد حاصل ہو سکے؟ دوم، سابقہ ادوار حکومت میں کیا ان نظریات کی پوری ترجمانی کی گئی؟ اس کے علاوہ جس نظریہ کی بنا پر یہ مملکت حاصل کی گئی، اس میں انتخاب کا طریقہ کار کیا ہونا چاہئے؟ کیا وہی جو سابقہ حکومتوں نے اپنے اپنے دور میں استعمال کیا یا اس ملک کے نئے سربراہ کے انتخاب کا کوئی دوسرا طریقہ ہونا چاہئے؟ اور سب سے اہم بات یہ کہ جس شخص کو حاکم کی حیثیت سے منتخب کیا جائے اسے کس کسوٹی پر پرکھا جائے؟

یہ وہ تمام سوالات ہیں جن کا تسلی بخش جواب حاصل کرنے کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا جا سکتا ہے کہ ملک میں انتخابات ضروری ہیں یا نہیں۔

مندرجہ بالا تمام بحث کا حاصل کہ کیا ہم کو انتخاب کی ضرورت ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اب حاکم وقت اللہ تعالیٰ اور حدود کے نفاذ کی سعی کر رہے ہیں اور کچھ حدود کا نفاذ بھی ہو چکا تو ان حالات میں انتخاب کا مطالبہ کرنے والوں کا کیا مقصد ہے؟ کیا نفاذ حدود کے لئے کسی سیاسی پارٹی کی ضرورت ہے؟ اگر کسی کی سیاسی پارٹی منتخب ہو تو کیا وہ شخص حدود نافذ نہیں کر سکتا؟ خلفائے راشدین نے جو نظام حکومت قائم کیا۔ کیا ان میں سیاسی جماعتوں کا کار فرما کوئی حصہ کہیں تھا۔

اگر ان تمام سوالات کے جوابات نفی میں ہیں تو پھر انتخاب کی بھی ضرورت نہیں۔ کیا ایسا کرنا اسلام کے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی جبکہ ہم ابھی اسلامی طرز انتخاب پر پورے نہیں اترتے۔ اس کے علاوہ ہمیں ایک ایسا شخص مل گیا جو ہماری دیرینہ آرزوؤں کی تکمیل میں مصروف ہے تو اس صورت میں ہمیں کسی دوسرے سربراہ کی ضرورت نہیں اور یہ اسلام پر ایک احسان ہوگا اگر ایک مرد مجاہد کو پوری دل جمعی سے اسلامی حدود کا نفاذ کرنے دیں اور پھر پورا نظام اسلام کے ساتھ دیں جو کہ اب ملک میں ہے اور ہم بھی کسی انتخاب کے ہنگامے کا بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں۔

(صابر احمد، ایم۔ اے۔ سیاسیات)

"اپنے وطن سے محبت نہ کرنے والا اس مردے کی مانند ہے جس کی لاش پر کوئی دو آنسو بھی نہیں بہاتا" ڈاکٹر اسکاٹ

Consular Services

It is announced for the information of Pakistan nationals residing in Toronto and vicinity that the Embassy of Pakistan will provide Consular Services at TORONTO from Sunday 20th May to Tuesday 22nd May 1979. A three-day Camp Office of the Embassy will be set up at the Royal York Hotel, 100 Front Street West, Toronto, Telephone No. 368-2511. The timings will be from 9.00 a.m. to 5.00 p.m. with lunch break from 1.00 p.m. to 2.00 p.m.

آئندہ شمارے میں
ملاحظہ کیجئے

* آئینہ ...... ا ۔ ک ۔ جمیم انجان کی طنزیہ تحریر
* کیا پاکستان بنگلہ دیش کے نقش قدم پر چلے گا؟
  حالات و واقعات کی روشنی میں ایک بے لاگ جائزہ
* تبت کا خداوند — ایک مصور کی ایک تاریخی کہانی
* مفت کے مشورے ... معذرت کے ساتھ
* ہم حلیم نہیں کھاتے، حلیم تو جانور کھاتے ہیں
  شہر ٹورانٹو میں جنم لینے والی خالہ بی کی کہانی، رشیدہ اقبال کی زبانی
  اور علمی صفحہ پر آپ کیلئے دلچسپ مقابلہ

FORTNIGHTLY
MESSENGER
7 DELANO PLACE No. 10
SCARBOROUGH, M1N 1M3
ONTARIO, CANADA
PHONE (416) 267-8006
EDITOR & PUBLISHER SOHAIL AKHTAR

VOL. 2 | May 21, 1979 | NO. 5

بھارت کے دو سو ۲۰ فوجی افسر و جوان جاسوسی کے الزام میں گرفتار

جموں کے بریگیڈ ہیڈ کوارٹرس میں تعینات فوجیوں پر پاکستان کے لیے جاسوسی کا الزام

ایک حوالدار تفتیش کے دوران تشدد سے ہلاک ہو گیا

گرفتار شدہ فوجی افسروں کی بیویوں کی وزیر دفاع کے دفتر کے سامنے بھوک ہڑتال

نئی دہلی۔ دو اخبار ریڈر رپورٹ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی فوج کے دو سو افسروں اور فوجیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان پر پاکستان کے لیے جاسوسی کا الزام لگایا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان میں سے ۲۰ افسر اور دو سو فوجیوں کو کورٹ مارشل کیا جا چکا ہے اور ایک حوالدار تفتیش کے دوران [illegible]

[illegible] کی خبروں کی اشاعت کے بعد، وزیر دفاع کے دفتر کے سامنے بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ ان فوجی افسروں کی بیویوں کے مطابق وہ تمام فوجی افسر اور فوجی پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کئے گئے ہیں جو گذشتہ سے لگ بھگ جموں میں بھارتی فوج کے بریگیڈ [illegible]

اور انہیں خفیہ اطلاعات فراہم کرنے کے عوض حاصل کرتے تھے۔ ہندوستان ٹائمز کا کہنا ہے کہ ان فوجی افسروں اور فوجیوں نے پاکستان کو سرحدی چوکیوں کی نقل و حرکت ان کے اسلحے، نقشوں اور جنگی منصوبوں کے بارے میں اطلاعات فراہم کیں۔ سرکاری طور پر ابھی تک ان خبروں کی [illegible]



صدر سادات اور معزول شاہ ایران کو اسی سال قتل کر دیا جائے گا

لاہور۔ عالمی شہرت یافتہ منجم [illegible] نے آئندہ پانچ سال کے دوران رونما ہونے والے عالمی واقعات کے بارے میں پیشگوئیاں کی ہیں۔ انہوں نے پیش گوئی کی ہے کہ صدر انور سادات اور معزول شاہ ایران [illegible]

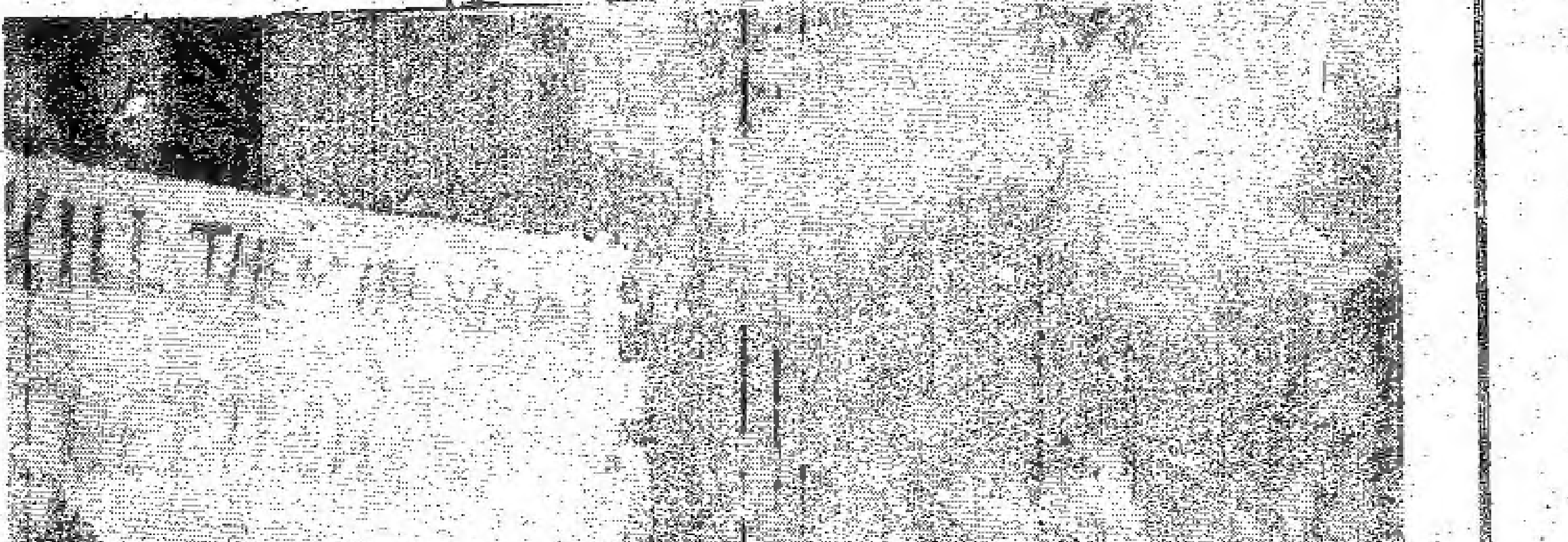
[illegible]



محمد جاوید پال

آگئے، کچھ عرصہ لندن کی ٹریول ایجنسی میں کام کیا پھر کیپٹل ٹریول ایجنسی میں دن رات خدو حال سے لوگوں کو وطن کی سیر کراتے رہے۔ گزشتہ ہفتے جاوید صاحب کو کیپٹل ٹریول ایجنسی کی جانب سے ۱۹۷۸ کا [illegible] دیا گیا۔ جیسی سالہ تجربہ رکھنے والے کیلئے نوکری کا حصول کوئی مشکل مسئلہ نہ تھا۔ مختلف جگہوں سے پیشکش آنی شروع ہو گئی۔ ایک کینیڈین ٹریول ایجنسی نے دوسروں کے مقابلے میں سب سے زیادہ تنخواہ کی پیشکش کی، لیکن جاوید صاحب یہ کہہ کے اس نوکری کو ٹھکرا دیا کہ "میرا تعلق برصغیر ہند و پاک سے ہے میں اپنی کمیونٹی کی خدمت کر کے زیادہ خوشی محسوس کروں گا"

محمد جاوید پال آجکل بگ بین (Big Ben) ٹریول سے منسلک ہیں جہاں اپنا داری دیانتداری خوش اخلاقی اور محنت کا نمونہ لئے ہم سب کی خدمت میں مصروف ہیں۔



بھارتی مقبوضہ جموں میں بریگیڈ ہیڈ کوارٹر کے سامنے ان فوجی افسروں کی بیویاں مظاہرہ کر رہی ہیں جنہیں جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

خودی کو کر بلند اتنا......

شاید یہ پہلا موقع ہے کہ کسی پاکستانی کو کسی کینیڈین ٹریول ایجنسی نے نوکری کی پیشکش کی ہو۔ محمد جاوید پال جو ۱۲ سال تک پاکستان میں مختلف ٹریول ایجنسیوں میں کام کرنے کے بعد لفتھنسا ایئر لائن سے منسلک ہو گئے۔ پانچ سال تک یہاں شاندار کارکردگی کے بعد کینیڈا

عام انتخابات کا انعقاد غیر اسلامی اور غیر آئینی ہے؟

لاہور ہائی کورٹ میں درخواست کی سماعت شروع ہو گئی

لاہور۔ لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس محمد الیاس بٹ نے آج عام انتخابات کے انعقاد کو غیر اسلامی، غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دیئے جانے کے بارے میں درخواست ابتدائی سماعت کی با قاعدہ سماعت شروع کی۔ یہ درخواست پارٹی آزاد کی طرف سے مسٹر ایم ڈی طاہر نے پیش کی ہے اس وقت جبکہ مسٹر طاہر دلائل پیش کر رہے تھے عدالت ۲۳ اپریل تک ملتوی ہو گئی۔ درخواست میں چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر، چیف الیکشن کمشنر، تحریک استقلال کی تمام جماعتوں کے سربراہ اصغر خان، تحریک استقلال کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان اور جمعیت العلماء پاکستان کے سربراہ مولانا شاہ احمد نورانی کے خلاف یہ کہا گیا ہے کہ صدر اور چیف الیکشن کمشنر کو کہا جائے عام انتخابات کے انعقاد سے روکا جائے۔